

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



حکومت پنجاب

جناب مجتبیٰ شجاع الرحمن

وزیر خزانہ پنجاب

کی

بجٹ تقریر

برائے مالی سال 2023-24

18 مارچ 2024ء

وزیر خزانہ پنجاب مجتبیٰ شجاع الرحمن کی بجٹ تقریر

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

جناب سپیکر!

- ☆ تمام حمد اللہ تعالیٰ کے لئے اور ارب ہا درود نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات اقدس پر۔
- ☆ الحمد للہ، 8 فروری 2024 کے عام انتخابات میں پنجاب کے عوام نے اپنا واضح مینڈیٹ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سپرد کیا۔ اتحادی جماعتوں کے تعاون سے خدمت کی یہ ذمہ داری حکومت کی شکل اختیار کر چکی ہے۔
- ☆ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے 26 فروری 2024 کو پہلی خاتون وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف اٹھا کر پاکستان اور پنجاب کی ایک نئی تاریخ رقم کی جس پر میں پاکستان کی مخلصانہ خدمت کرنے والے اپنے قائد محترم اور سٹیٹس مین جناب محمد نواز شریف صاحب، پارٹی صدر اور وزیر اعظم جناب محمد شہباز شریف صاحب اور اس معزز ایوان کے اُن تمام ارکان، جماعتوں اور قائدین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے پاکستان اور پنجاب کو ہی نہیں، ہر ماں، بہن، بیٹی کو یہ عزت اور اعزاز دیا۔ اور اُن کی صلاحیتوں اور خدمات کا کھلے دل سے اعتراف کیا۔

جناب سپیکر!

- ☆ سب کو یاد ہے کہ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے تاریخی جملہ کہا تھا۔ ”مجھے نواز شریف کی کمزوری سمجھنے والے جان لیں، میں انشاء اللہ اُن کی طاقت بن کر دکھاؤں گی۔“ اور پھر دنیا نے دیکھا کہ ایک بہادر بیٹی اپنے بے گناہ اور بہادر والد کی طاقت بن گئیں۔
- ☆ وہ اپنے والد ہی کی طاقت نہیں بنی۔ بلکہ سیاسی انتقام کے بدترین دور میں وہ پارٹی کی بھی طاقت بن گئیں۔ پارٹی کی چیف آرگنائزر کے طور پر انہوں نے جماعت کے اندر ایک انقلابی روح پھونک دی۔
- ☆ آج ہم فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ بہادر بیٹی وزیر اعلیٰ پنجاب کے طور پر پنجاب کی طاقت بن چکی ہیں۔ پنجاب کے ہر بزرگ، ہر ماں، ہر بہن، ہر بیٹی، ہر بیٹے کی طاقت بن چکی ہیں۔ مزدور، کسان، دہقان، ریڑھی والے، دکاندار، مریض، طالب علم، صنعت کار اور تاجر کی طاقت بن چکی ہیں۔ ہر مظلوم کی طاقت بن چکی ہیں۔

جو طوفانوں میں پلتے جا رہے ہیں

وہی دنیا بدلتے جا رہے ہیں

☆ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے 26 فروری 2024 کو وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کے بعد اس معزز ایوان میں اپنے پہلے خطاب میں جہاں اپوزیشن کو مفاہمت کا پیغام دیا، خود چل کر اپوزیشن لیڈر کی نشست پر تشریف لے گئیں، وہیں یہ اعلان بھی کیا کہ آج سے پارٹی منشور پر عمل درآمد کا آغاز کر رہی ہوں۔ 26 فروری سے آج 18 مارچ تک (21 دن میں) محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے 28 بڑے منصوبوں کا آغاز کر دیا ہے۔ جس کا باضابطہ بجٹ بھی پیش کر رہے ہیں۔ یہ تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے کہ اتنے مختصر ترین وقت میں اتنے بڑے منصوبوں کے لئے اتنی تیزی سے بجٹ فراہم کیا جا رہا ہے۔ الحمد للہ، ان منصوبوں پر عمل درآمد کا آغاز ہو گیا ہے۔

جناب اسپیکر!

☆ یہ قائد محترم جناب محمد نواز شریف صاحب اور خادم عوام جناب شہباز شریف صاحب کی پنجاب اور پاکستان کے عوام کی مثالی خدمت کی تابندہ روایت کا تسلسل ہے۔ جنہوں نے تیز رفتاری سے عوامی خدمت کے منصوبے بنائے۔ شفافیت اور ایمانداری کے ریکارڈ بنائے۔ معیار پر سمجھوتہ نہ کرتے ہوئے کارکردگی کا ایسا اعلیٰ نمونہ قائم کیا جس پر پورا اترنا آسان نہیں۔ اس معیار، رفتار اور شفافیت پر پورا اترنے کے لئے ہمیں دگنی محنت کرنا ہوگی۔

☆ یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ قائد محترم محمد نواز شریف صاحب اور جناب شہباز شریف صاحب صوبہ پنجاب کی ترقی کا سفر جہاں چھوڑ کر گئے تھے، بعد ازاں اسے ریورس گنیر لگ گیا۔ میرٹ اور شفافیت کی پہچان والے پنجاب پر کرپشن، بدانتظامی اور نااہلی کی سیاہ رات مسلط ہوگئی۔ معیشت ہی نہیں، انتظامی صلاحیت اور مشینری بھی تباہ ہوئی۔ ترقی صرف کرپشن میں ہوئی۔ صوبہ معیشت، تعلیم، صحت اور روزگار سمیت ہر شعبے میں برسوں پیچھے چلا گیا۔ یہ موازنہ تنقید کی خاطر نہیں بلکہ کثیر الجہتی چیلنجز کے بیان کی خاطر ہے۔ ایک طرف قائد محترم نواز شریف صاحب اور جناب شہباز شریف صاحب کی کارکردگی کا پیمانہ ہے تو دوسری طرف گزرے چند برسوں میں ہونے والی تاریخی تباہی کا بکھرا ہوا ملبہ ہے جسے سمیٹنا ہے۔ اس دو دھاری تلوار پر چلتے ہوئے ___ جناب اسپیکر، تین ماہ کا یہ بجٹ، ساڑھے چار، پانچ سال محروم رہنے والے صوبے اور اس کے عوام کی ترقی کا بجٹ ہے۔ یہ محروم نوجوانوں کے روشن مستقبل، روزگار،

پسے کسان کی ترقی، سرمایہ کاروں کی سہولت کا بجٹ ہے۔ تعلیم، طالب علم اور استاد کی ترقی کا بجٹ ہے۔ نظام صحت، مریض کی دوا، علاج اور خدمت کا بجٹ ہے۔ اپنی چھت، اپنے گھر، ڈیجیٹل انقلاب لانے کا بجٹ ہے۔

جناب سپیکر!

اب میں وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کے وژن کے چند اہم نکات اس معزز ایوان کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔

- ☆ پورے پنجاب کی مساوی ترقی، تعلیم اور صحت ہر شہری کے لئے
- ☆ مزدور کے لئے روزگار، نوجوان کے لئے ہنر اور کاروبار
- ☆ زرعی انقلاب، جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کا استعمال، سستی کھاد، معیاری بیج، سولر پنل کی فراہمی، فصلوں کے جائز معاوضوں کی ادائیگی، بلا سود قرضوں کی فراہمی
- ☆ لائیو سٹاک سے منسلک تمام خدمات اور سہولیات کو پنجاب میں لوگوں کی دہلیز تک پہنچانا
- ☆ صنعت، تجارت، سرمایہ کاری کی ترقی، پیداوار میں اضافہ، سُرخ فیتے کا خاتمہ، ون ونڈو کی سہولت،
- ☆ IT انقلاب برپا کر کے پنجاب کو پاکستان کا پہلا ڈیجیٹل صوبہ بنانا، ہر نوجوان کو آئی ٹی انقلاب کا لیڈر بنانا
- ☆ تمام شعبوں میں خدمات کی ڈیجیٹل فراہمی، شہریوں کی قطار، انتظار اور فائل کے چکروں سے نجات
- ☆ خواتین اور اقلیتوں سمیت صوبے میں ہر شہری کے جان و مال اور عزت و وقار کا تحفظ
- ☆ Structural Reforms، سرکاری نظام، اداروں اور خدمات کو برق رفتار اور عوامی خدمت کے عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا، صوبے میں مالیاتی نظم و ضبط، کفایت شعاری اور مجموعی آمدن میں اضافہ
- ☆ کھیلوں اور کھیل کے میدانوں کی فراہمی سے نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقع دینا
- ☆ سموگ فری، صاف ستھرا، کھیلنا اور سرسبز پنجاب
- ☆ شہروں کے اندر اور شہروں کے درمیان ٹرانسپورٹ اور روڈز کی فراہمی کا بہترین نظام اور سفری سہولیات

جناب سپیکر!

☆ آج اپنی حکومت کا پہلا عوام دوست بجٹ پیش کرتے ہوئے فخر سے یہ کہہ رہا ہوں کہ ہمیں ایک ایسی قیادت میسر آئی ہے جس نے کابینہ ہی نہیں، بیورو کریسی کو بھی ایک نئی ہمت، جذبہ اور عوام کی خدمت کا ایک نیا وژن دیا ہے۔ اُن کا اعتماد بحال کیا ہے۔ یہاں رفتار ہی نہیں، میرٹ، معیار اور شفافیت پر بھی سختی سے عمل جاری ہے۔ تاکہ پنجاب Good Governance کی مثال بنے۔

☆ اہل اور عوام کی منتخب قیادت آنے سے بیورو کریسی کو بھی نیا جذبہ اور حوصلہ ملتا ہے۔ میرٹ اور شفافیت آنے سے سرکاری حکام بھی قوم کی خدمت کے جذبے سے تندہی اور شوق سے کام کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ محض 21 دن میں وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کے عوامی خدمت کے وژن کو تعبیر دینے کے لئے جس طرح پنجاب حکومت کی بیورو کریسی، وزارتوں اور اداروں نے محنت، جاں فشانی اور پر خلوص جذبے سے دن رات کام کیا ہے، اس کا اعتراف کرتے ہوئے میں انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ یہ عوام کی خدمت کی ٹیم ہے۔ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی فقید المثال قیادت اور راہنمائی میں اسی رفتار اور محنت سے یہ سفر جاری رہا تو پانچ سال بعد پنجاب کا ہر مرد، ہر عورت، ہر نوجوان اور ہر بچہ اپنی زندگی میں آنے والی مثبت تبدیلی کو نہ صرف محسوس کرے گا بلکہ اس کی گواہی بھی دے گا۔ ان شاء اللہ

یقین ہو تو کوئی راستہ نکلتا ہے

ہوا کی اوٹ بھی لے کر چراغ جلتا ہے

جناب سپیکر!

☆ قیادت کے وژن پر عمل درآمد کے لئے بجٹ اقدامات کا ذکر کرنے سے پہلے میں یہ بھی بتانا چاہوں گا کہ ہماری حکومت نے مہنگائی کے فوری مسئلے پر آتے ہی توجہ دی۔ مہنگائی کی شدت سے انکار نہیں۔ ماضی کی معاشی تباہی کے اثرات نے اب تک قوم کو جکڑ رکھا ہے۔ پنجاب ہی نہیں بلکہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار 64 لاکھ 79 ہزار مستحق خاندانوں کا حق 30 ارب روپے کی خطیر رقم سے رمضان نگہبان پیکیج کی صورت میں مستحقین کی عزت نفس مجروح کیے بغیر ان کے گھروں کی دہلیز پر پہنچایا جا رہا ہے جو کہ الحمد للہ حقیقی اسلامی فلاحی ریاست کے رہنما اصولوں کے عین مطابق ہے۔

☆ یقیناً مہنگائی کی بھڑکتی آگ کو ریلیف کے یہ چند قطرے بجھا نہیں سکتے۔ لیکن یہ پکیج اس احساس کا اظہار ہے کہ ہم آگ بجھانے والوں میں سے ہیں۔ بھڑکانے والوں میں سے نہیں۔

☆ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کو سب سے زیادہ فکر، احساس اور پریشانی عوام کو مہنگائی کے عذاب سے جلد نجات دلانے اور زیادہ سے زیادہ ریلیف دینے کی ہے۔ اسی لئے حکومت نے پرائس کنٹرول کے نظام کو نہ صرف فعال اور سخت کیا ہے بلکہ اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں، سپلائی اور معیار کی سخت نگرانی جاری ہے۔ ذخیرہ اندوزی، ملاوٹ اور ناجائز منافع خوری کے لئے زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی گئی ہے۔

☆ ہم زراعت اور اشیائے خورد و نوش کی Demand and Supply کے عمل کو بھی بہتر بنا رہے ہیں تاکہ مہنگائی کے ستارے عوام کی زندگی میں کچھ آسانی آسکے۔

☆ ہمارا عہد ہے کہ پنجاب میں حکومتی اقدامات کے نتیجے میں ان شاء اللہ قیمتوں پر قابو پانے، اشیاء کی فراہمی اور زرعی اجناس کی پیداوار میں اضافے سے بتدریج مہنگائی میں کمی لائیں گے۔

جناب سپیکر!

☆ بجٹ تفصیل سے قبل مختصراً اُن بڑے منصوبوں کا ذکر کروں گا جن پر محض 21 دن کی مختصر ترین مدت میں کام شروع ہو چکا ہے اور فنڈز بھی مختص کر دیئے گئے ہیں۔ ہمارے وعدوں پر عمل درآمد کا آغاز ہو چکا ہے۔

☆ 10 ارب روپے سے پاکستان کے سب سے بڑے نواز شریف آئی ٹی سٹی کا لاہور میں قیام، 4 ارب روپے سے آئی ٹی انفراسٹرکچر انوسٹمنٹ پروگرام، ڈیڑھ ارب روپے سے پنجاب آئی ٹی گریجویٹس انٹرن شپ پروگرام، ایک ارب روپے سے گلوبل آئی ٹی سرفیکیشن پروگرام اور وزیر اعلیٰ ہیلپ لائن کا قیام اسی وژن کا تسلسل ہے۔

☆ 50 کروڑ روپے سے پہلی بار صوبائی ڈیٹا بیس اتھارٹی قائم کی جا رہی ہے۔ پنجاب پاکستان کا پہلا صوبہ ہے جہاں جدید ٹیکنالوجی سے یہ ادارہ قائم کیا جا رہا ہے جس کی مدد سے درست اعداد و شمار دستیاب ہوں گے اور ہر شہری اور ہر علاقے کی ضروریات کے مطابق منصوبہ بندی ممکن ہو سکے گی۔ ماضی میں اس نوعیت کے اعداد و شمار اور حقائق دستیاب نہیں تھے۔

☆ ایک ارب روپے سے پنجاب میں مفت وائی فائی فراہم کرنے کا پروگرام اور 25 کروڑ روپے سے پنجاب دستک پروگرام بھی شروع کیا جا رہا ہے۔

☆ 40 ارب روپے سے دیہی مراکز صحت (RHCS) اور بنیادی مراکز صحت (BHUs) کی مکمل اور ہالنگ کے چار پروگرام شروع کئے جا رہے ہیں تاکہ صحت کے حق سے کوئی شہری محروم نہ رہے۔ 4 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب ہیلتھ سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام شروع کیا جا رہا ہے۔ موٹرویز پر حادثات میں شہریوں کی جان بچانے کے لئے پہلی بار 70 کروڑ روپے کی لاگت سے ایمبولنس سروس شروع کی جا رہی ہے۔ عوام کی جان بچانے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے سرکاری ہیلی کاپٹر ایمرجنسی میں مریضوں کو فوری ہسپتال منتقل کرنے کے لئے استعمال کرنے کا حکم دیا ہے جو اس احساس کا ثبوت ہے کہ ہمارے لئے ہر شہری کی جان سب سے قیمتی ہے۔ سرکاری شعبے کی پہلی ایمریبولنس پربھی تیزی سے کام جاری ہے۔

☆ 30 ارب روپے کی لاگت سے لاہور میں نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ کے نام سے جدید ترین کینسر ہسپتال، 10 ارب روپے کی لاگت سے سرگودھا میں نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے نام سے امراض قلب کا جدید ہسپتال بنایا جا رہا ہے۔

☆ 2 ارب روپے سے پنجاب ایجوکیشن پروگرام اور ڈیڑھ ارب روپے کی لاگت سے طالب علموں کو لیب ٹاپ فراہم کیے جائیں گے۔

☆ ایک ارب روپے سے وزیر اعلیٰ انٹرن شپ پروگرام، 20 کروڑ روپے سے وزیر اعلیٰ ہنرمندی پروگرام شروع کئے جا رہے ہیں۔

☆ پنجاب میں زراعت کو جدید فارمنگ اور جدید ٹیکنالوجی و مشینری سے آراستہ کرنے کے لئے 2 ارب روپے سے پنجاب ایگری کلچر انسفرامیشن پروگرام شروع کیا جا رہا ہے۔ اڑھائی ارب روپے سے ماڈل ایگری کلچر Malls بنیں گے۔ ایک چھت کے نیچے کسانوں کو کھاد، بیج، زرعی مشینری، کیڑے مار ادویات سمیت دیگر سہولیات مہیا ہوں گی۔

☆ ایک ارب روپے سے ایکوا کلچر شرمپ فارمنگ کا منصوبہ شروع کیا جا رہا ہے۔

☆ 320 ارب روپے سے 82 سڑکوں اور شاہرات کی تعمیر و مرمت کا بڑا پروگرام شروع کیا جا رہا ہے جس کے ذریعے 2659 کلومیٹر سڑکوں کی مرمت ہوگی۔ پنجاب روڈز انفراسٹرکچر کے لئے 10 ارب روپے سے پروگرام شروع کیا جا رہا ہے۔

☆ 5 ارب روپے سے اپنی چھت، اپنا گھر کا پروگرام شروع کیا جا رہا ہے۔

☆ سموگ فری پنجاب کے لئے 2 ارب روپے الیکٹریک بسوں، ایک ارب روپے الیکٹریک Bikes کی فراہمی کے منصوبے پر خرچ ہوں گے۔

☆ ستھرا پنجاب کے تحت سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لئے دو ارب اور گلیوں، گٹروں کی مرمت کے لئے پانچ ارب سے پروگرام، اضلاع کے درمیان صفائی ستھرائی کے مقابلے، ماڈل اضلاع جبکہ ایک ارب روپے سے CM پلانٹ فار پاکستان شروع ہوگا۔

☆ مستقبل کے پنجاب کی یہ چند جھلکیاں ہیں جس کی تفصیل وقت کے ساتھ آپ کے سامنے پیش کریں گے۔

جناب سپیکر!

☆ بڑے خواب ضرور دیکھنے چاہئیں لیکن تعبیر کے بغیر خواب ادھورے رہتے ہیں۔ جیسا کہ وزیراعظم شہباز شریف صاحب نے پارٹی منشور کے اجرا کے وقت کہا تھا کہ وعدے تو سب ہی کرتے ہیں لیکن وعدے پورے کوئی کوئی کرتا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی روایت وعدوں کی تکمیل ہے۔ ہم نے ماضی کی اسی تابناک روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے ذمہ داری سنبھالتے ہی سب سے پہلے وسائل کا بندوبست کرنا شروع کیا۔ قانون اور قواعد و ضوابط کی روشنی میں منصوبہ بندی کا آغاز کیا۔ یہ مرحلہ مشکل تھا لیکن الحمد للہ، قیادت کی حوصلہ افزائی، راہنمائی اور ٹیم ورک سے یہ ممکن ہوا۔ اگرچہ پورے مالی سال کو بجٹ دستاویز میں شامل کیا گیا ہے لیکن ہماری حکومت کے حصے میں مالی سال کے آخری تین ماہ آئے ہیں جس کی تکمیل پر ہم پورے مالی سال کا بجٹ پیش کریں گے۔

جناب سپیکر!

☆ مالی سال 2023-24ء کے بجٹ کا مجموعی حجم 4,480 ارب 70 کروڑ روپے ہے۔ کل آمدن کا تخمینہ 3,331 ارب 70 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ NFC ایوارڈ کے تحت وفاق کے قابل تقسیم محاصل (Federal Divisible Pool) سے پنجاب کے لیے 2,706 ارب 40 کروڑ روپے حاصل ہوں گے اور صوبائی محصولات کی مد میں گزشتہ سال سے 25 فیصد اضافے کے ساتھ 625 ارب 30 کروڑ روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے جس میں پنجاب ریونیو اتھارٹی سے 26 فیصد اضافے کے ساتھ 240 ارب روپے، بورڈ آف ریونیو سے 4 فیصد اضافے کے

ساتھ 99 ارب 20 کروڑ روپے اور محکمہ ایکسائز سے 5 فیصد اضافے کے ساتھ 45 ارب 50 کروڑ روپے کے محصولات کی وصولی متوقع ہے۔ جبکہ Non Tax Revenue کی مد میں 42 فیصد اضافے کے ساتھ 231 ارب 80 کروڑ روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ رواں مالی سال میں 513 ارب 73 کروڑ روپے تنخواہوں، 392 ارب 10 کروڑ روپے پینشن اور 627 ارب 70 کروڑ روپے مقامی حکومتوں کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ مسلم لیگ (ن) کی حکومت اپنی ماضی کی روایات کے مطابق پسے ہوئے طبقے پر ٹیکس کی وصولیوں کے بوجھ میں کمی جبکہ اشرافیہ پر ان کی حیثیت کے مطابق ٹیکس لاگو کر کے محصولات کے نیٹ میں اضافے کی متوازن مگر Progressive پالیسی پر کارفرما ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رواں مالی سال میں سیلز ٹیکس آن سروسز کی مد میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا تاکہ چھوٹے اور درمیانی سطح کے کاروباری افراد کو خاطر خواہ ریلیف دیا جاسکے۔

جناب سپیکر!

☆ ہمارا ترقیاتی پروگرام ہماری آئندہ پانچ سالہ انقلابی ترجیحات کا عکاس ہے۔ اس ضمن میں رواں مالی سال کے ترقیاتی پروگرام کا کل حجم 655 ارب روپے ہے۔ ترقیاتی بجٹ کا 36 فیصد سوشل سیکٹر، 39 فیصد انفراسٹرکچر، 8 فیصد پروڈکشن سیکٹر اور 4 فیصد سروسز سیکٹر پر مشتمل ہے جب کہ دیگر پروگرامز اور خصوصی اقدامات کیلئے 13 فیصد ترقیاتی بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ اب میں Sector Wise مالی سال 2023-24ء کیلئے مختص کیے گئے تخمینہ جات اور اہم ترجیحات اس معزز ایوان کے سامنے پیش کرنے جا رہا ہوں۔

جناب سپیکر!

☆ **Information Technology اور Digital Infrastructue** ہمارے صوبے کی معاشی ترقی اور جدت کیلئے ناگزیر ہے۔ جدید دور کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمیں I.T Solutions اور ڈیجیٹل فریم ورک کو تمام شعبوں میں اپنانا ہوگا۔ ہم رواں مالی سال میں ہی 4 ارب روپے کی لاگت سے "Punjab

"IT Infrastructure Investment Program" کے نام سے انقلابی پروگرام کا آغاز کرنے جارہے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ Digital Punjab وژن کے تحت پانچ سال میں کم از کم پانچ IT Cities بنائیں گے۔ یہ آئی ٹی شہر، Hi-tech صنعتوں، Software Development اور ٹیکنالوجی ریسرچ کے شعبوں میں ملک کے Top Notch آئی ٹی پروفیشنلز کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع دیں گے۔ اور حکومتی خدمات کی Digitalization میں مددگار ثابت ہوں گے۔ پہلے قدم کے طور پر 10 ارب روپے کی لاگت سے شہر لاہور میں "Nawaz Sharif IT City" کی بنیاد رکھنے جارہے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ درست اور جامع Database کے بغیر موثر پالیسی سازی ناممکن ہے۔ رواں مالی سال میں 50 کروڑ روپے کی لاگت سے پاکستان میں اپنی طرز کی پہلی Provincial Database Authority کے قیام کا فیصلہ کیا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجیز اور IT کے شعبے میں عملی تجربہ فراہم کرنے کیلئے ڈیڑھ ارب روپے سے "Punjab IT Graduates Internship Program" تیار کیا گیا ہے جو IT Graduates کو تعلیمی قابلیت کے مطابق بہترین عملی تربیت اور کیریئر کے مواقع فراہم کرے گا۔ اسی طرح آئی ٹی کے شعبے میں نوجوانوں کے روشن مستقبل کیلئے 1 ارب روپے کی لاگت سے "Global IT Certifications Program" شروع کر رہے ہیں تاکہ ہمارے نوجوان بین الاقوامی سطح پر Compete کر سکیں، ان کی مارکیٹ ویلیو بڑھے اور عالمی سطح پر انہیں پہچان اور شناخت بھی ملے۔

جناب سپیکر!

☆ 25 کروڑ روپے کی لاگت سے "پنجاب دستک پروگرام" کا عوامی منصوبہ شروع کر رہے ہیں۔ پنجاب کے شہری گھر کے دروازے پر 43 مختلف سرکاری خدمات سے فائدہ اٹھائیں گے۔ ایک آسان موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے انہیں خدمات میسر ہوں گی۔ پہلے مرحلے کا آغاز 10 عوامی خدمات کی فراہمی سے کیا جا رہا ہے۔ دوسرے مرحلے میں 25 اور ایک سال میں تمام 43 عوامی خدمات Digitalize کر دی جائیں گی۔

جناب سپیکر!

☆ سستا انٹرنیٹ اور آسان رسائی ڈیجیٹل پنجاب کے منصوبے کا بنیادی جزو ہے۔ اہل پنجاب بالخصوص طالب علموں کو مفت Wifi فراہم کرنے جا رہے ہیں۔ اس منصوبے کی کل لاگت 1 ارب روپے ہے۔

جناب سپیکر!

☆ تعلیم، صحت، واٹر سپلائی اینڈ سینٹیشن، ویمن ڈویلپمنٹ، سپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز، بہبود آبادی اور سماجی تحفظ جیسے اہم Social Sectors کے لئے کل 236 ارب 37 کروڑ روپے کی ترقیاتی رقم مختص کی گئی ہے جو رواں مالی سال کے ترقیاتی بجٹ کا 36 فیصد ہے۔ اس کے علاوہ تمام WASAs کیلئے رواں مالی سال میں 9 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ ہمارا خواب ہے کہ پنجاب کا کوئی بچہ سکول سے باہر نہ ہو۔ کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ انہیں معیاری تعلیم کی فراہمی بھی یقینی ہو۔ یہی وجہ ہے کہ شعبہ تعلیم کیلئے رواں مالی سال میں مجموعی طور پر 595 ارب 8 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جس میں سے 537 ارب 40 کروڑ روپے غیر ترقیاتی بجٹ کی مدد میں رکھے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال کے کل غیر ترقیاتی بجٹ کا 26 فیصد بنتا ہے جبکہ 57 ارب 68 کروڑ روپے شعبہ تعلیم کے ترقیاتی اخراجات کیلئے مختص کیے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال کے کل ترقیاتی بجٹ کا 9 فیصد بنتا ہے۔ شعبہ تعلیم کیلئے مختص شدہ مجموعی ترقیاتی بجٹ میں سے محکمہ اسکول ایجوکیشن کیلئے 44 ارب 41 کروڑ روپے، محکمہ ہائر ایجوکیشن کیلئے 9 ارب 36 کروڑ روپے جبکہ محکمہ لٹریسی وغیرہ کیلئے 2 ارب 99 کروڑ روپے اور محکمہ سپیشل ایجوکیشن کیلئے 92 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ تعلیم ہی قوموں کی ترقی کی بنیاد ہے۔ آج دنیا میں علم کی بنیاد پر حیرت انگیز ترقی ہو رہی ہے۔ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ تعلیم کے شعبے کو بے حد اہمیت دی ہے۔ اسی وژن کے تحت انقلابی اقدامات کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ 2 ارب روپے کی لاگت سے ایک جامع اور جدید "Punjab Education Program" شروع کیا جا رہا ہے۔ جس کے تحت تربیت یافتہ اساتذہ کی کھیپ تیار کی جائے گی جو جدید Teaching Techniques اور تعلیمی رجحانات سے روشناس ہوں۔ محروم و متوسط طبقات کے بچوں اور بچیوں کے حصول علم کو یقینی بنانے کیلئے جامع کوششیں کی جا رہی ہیں۔ بچوں کو مفت نصابی کتابوں کی فراہمی کیلئے 11 ارب روپے کے فنڈز بھی رواں مالی سال میں مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ علم کا نور پھیلانے کے لئے مسلم لیگ (ن) نے دانش سکول کے انقلاب کا آغاز کیا تھا۔ ہماری حکومت نے اس منصوبے کو بحال کرنے اور مزید آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پورے پنجاب میں دانش اسکول اور Centers of Excellence کا جال بچھائیں گے۔ پانچ سال میں پنجاب کے ہر ضلع میں جدید سہولیات سے آراستہ ایک دانش اسکول قائم ہوگا۔ اس عظیم مقصد کیلئے رواں مالی سال میں 1 ارب 30 کروڑ روپے کی خطیر رقم رکھی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

☆ مسلم لیگ (ن) کی ہر حکومت نے ذہین طلبا و طالبات کی علم حاصل کرنے کی خواہش کی راہ میں وسائل کی کمی کی رکاوٹیں ہمیشہ دور کی ہیں۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے آج 1 ارب روپے کی لاگت سے "Chief Minister International Scholarship Program" کے آغاز کی خوشخبری دے رہا ہوں۔ پنجاب کے طلبا و طالبات کو قابلیت کی بنیاد پر دنیا کے اعلیٰ ترین تعلیمی اداروں اور Ivy League Universities میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع ملیں گے۔

جناب سپیکر!

☆ آج مجھے قائد محترم محمد نواز شریف صاحب اور جناب شہباز شریف صاحب کی شروع کردہ "Laptop Scheme" کے انقلابی پروگرام کی بحالی کی خوشخبری سناتے ہوئے بڑی خوشی ہو رہی ہے جس پر 1 ارب 50 کروڑ

روپے کی لاگت آئے گی۔ لیپ ٹاپ دے کر ہماری قیادت نے ملک میں آئی ٹی کے انقلاب کی بنیاد رکھی تھی۔ افسوس ماضی میں اسے سیاسی رشوت اُن لوگوں نے قرار دیا جنہوں نے نوجوانوں کو بندوق، پٹرول بم، لٹھیاں اور ڈنڈے تھمائے۔ 9 مئی جیسے یوم سیاہ پر بارود کے طور پر استعمال کیا۔ شہداء کی بے حرمتی اور قومی یادگاروں کی توہین کے لئے استعمال کیا۔ کرونا وبا کے دوران یہ لیپ ٹاپ تھا جو نوجوانوں کے روزگار کا ذریعہ بنا تھا۔

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب پھر سے ہمارے نوجوان کے ہاتھ میں ان کا اپنا لیپ ٹاپ یا ٹیبلیٹ ہوگا۔

☆ ہر نوجوان خاص طور پر مستحق طالب علموں کی تعلیم کے لئے "Punjab Education Endowment Fund (PEEF)" کو جدید خطوط پر استوار کرنے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ Specially Abled بچے ہمارے معاشرے کا ایک اہم اور قیمتی حصہ ہیں۔ ہم اپنے ان بچوں کو صلاحیت اور اہمیت کے لحاظ سے دیگر سے کم نہیں سمجھتے بلکہ ہماری زیادہ توجہ ان کی تعلیم، فلاح و بہبود اور زندگی میں آگے بڑھنے کے مواقع دینے پر رہے گی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ ایک ماں کے طور پر اس شعبے پر بہت زیادہ توجہ دے رہی ہیں۔ حکومت Special Education Institutions کو جدید معیار کے ہم پلہ بنائے گی اور ان کی تعداد میں اضافہ بھی کرے گی۔

جناب سپیکر!

☆ صحت کا شعبہ ہمارے منشور کی ہمیشہ اولین ترجیح رہا ہے۔ PKLI، صحت کارڈ، رجب طیب اردوان ہسپتال مظفر گڑھ، Regional Blood Centers، Multan Institute of Kidney Diseases اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کا قیام ماضی کے ہمارے انقلابی اقدامات میں سے چند بڑے Initiatives ہیں۔ اسی شاندار Legacy کے تسلسل میں ہماری حکومت صحت کے شعبے میں ایک نیا "پانچ سالہ ہیلتھ ریفارمز پروگرام" شروع کرنے جا رہی ہے جو صحت عامہ کے شعبے میں جدت، معیار، رفتار اور خدمت کا کلچر لائے گا۔ رواں مالی سال میں صحت کے شعبے کیلئے مجموعی طور پر 473 ارب 62 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے جس میں 357 ارب 82 کروڑ روپے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں مختص کیے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال کے کل غیر ترقیاتی بجٹ کا 17 فیصد

بنتا ہے جبکہ 115 ارب 80 کروڑ روپے صحت کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں مختص کیے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال کے کل ترقیاتی بجٹ کا 18 فیصد بنتا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ ہماری حکومت 30 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب میں اپنی نوعیت کے پہلے State of the Art سرکاری کینسر

ہسپتال **"Nawaz Sharif Institute of Cancer Treatment and Research"**

کی بنیاد لاہور شہر میں رکھنے جا رہی ہے جس کیلئے 50 کروڑ روپے کی رقم رواں مالی سال کے آخری تین ماہ کے ترقیاتی بجٹ میں رکھ دی گئی ہے۔

☆ 10 ارب روپے کی لاگت سے سرگودھا شہر میں امراض قلب کے اعلیٰ معیار کا جدید ہسپتال **"Nawaz**

Sharif Institute of Cardiology" قائم کرنے کا اعلان کرتے ہیں جس کیلئے رواں مالی سال کے

آخری تین ماہ میں 20 کروڑ روپے رکھے جا چکے ہیں۔ جناب سپیکر، مسلم لیگ (ن) اپنی محنت اور لگن سے قائم کردہ اداروں کی سرپرستی کا عزم رکھتی ہے اور اسی عزم کو دہراتے ہوئے **"PKLI Endowment Fund"** کیلئے رواں مالی سال میں 10 ارب روپے کی خطیر رقم بھی مختص کر دی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

☆ ہماری حکومت ضلعی سطح پر قائم DHQs کو State of the Art ہسپتالوں میں ٹرانسفارم

کرنے کا عزم رکھتی ہے جن میں کینسر، دل، جگر، گردے کے امراض، بچوں کے امراض سمیت تمام

Specializations کے یونٹس موجود ہوں۔ اور اس ضمن میں **"Punjab Health Sector**

Development Program" کے تحت رواں مالی سال میں 4 ارب روپے مختص کر دیئے گئے ہیں۔

اسی طرح جناب سپیکر، دیہی علاقوں میں بھی صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے اور مقامی سطح پر معیاری طبی خدمات کی

فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے 40 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب بھر کے طول و عرض میں پھیلے تمام BHUs اور

RHCs کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا جس کا آغاز رواں مالی سال کے ترقیاتی بجٹ سے ہی کر دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ دور دراز کے علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بروقت طبی امداد پہنچانے اور قدرتی آفات و حادثات میں ان کی جان بچانے کیلئے 44 کروڑ روپے کی خطیر لاگت سے Air Ambulance کے انقلابی منصوبے کو بھی عمل میں لایا جا رہا ہے۔ موٹرویز پر سفر کرنے والے مسافروں کو حادثے کی صورت میں بروقت طبی امداد کی فراہمی اور قریب ترین ہسپتال منتقلی کیلئے 70 کروڑ روپے کی لاگت سے ریسکیو 1122 کی سروسز کو موٹرویز تک بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ علاج کے ساتھ بچوں کو موذی امراض سے بچانا بھی ضروری ہے۔ اس ضمن میں Expanded Program for Immunization (EPI) بچوں کو خسرہ، ٹیٹنس، ہیپاٹائٹس بی اور پولیو جیسی بیماریوں سے بچانے کیلئے ناگزیر ہے۔ رواں مالی سال میں 11 ارب 60 کروڑ کی خطیر رقم EPI کی مد میں مختص کی ہے تاکہ ویکسین کی دستیابی اور اس کی بہتر طور پر تقسیم یقینی ہو۔

جناب سپیکر!

☆ ماں اور بچے کی صحت معاشرے کی صحت، ترقی اور رویوں کا آئینہ ہوتی ہے۔ بد قسمتی سے ہمارے ملک میں Stunted Growth کے شکار بچوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ماں اور بچوں میں کمزوری اور غذائی قلت کے مسئلے پر قابو پانے کیلئے رواں مالی سال میں 2 ارب 63 کروڑ روپے مختلف پروگرامز کی مد میں مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ عوام کو سرکاری کے ساتھ ساتھ معیاری پرائیویٹ ہسپتالوں میں علاج کی فوری اور جدید سہولیات کی فراہمی کے لئے قائد محترم محمد نواز شریف صاحب نے 2016ء میں صحت کارڈ کا انقلابی پروگرام شروع کیا تھا جو مسلم لیگ (ن) کی حکومت جانے کے بعد کرپشن کی نذر ہو گیا۔ اس عوام دوست اور غریب پرور ہیلتھ انشورنس پروگرام کو از سر نو بحال کرنے کی خوشخبری دے رہا ہوں۔ ہم یقینی بنائیں گے کہ صرف غریب اور مستحق حقدار ہی اسے استعمال کریں۔ اس کیلئے رواں مالی سال میں 45 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ نوجوان ہمارا قیمتی اثاثہ اور ہماری 60 فیصد سے زائد آبادی ہیں۔ نوجوانوں کی زندگی میں بہتری لانا ہماری حکومت کا مشن ہے۔ رواں مالی سال میں Sports and Youth Affairs Department کیلئے مجموعی طور پر 5 ارب 22 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جس میں سے 1 ارب 97 کروڑ روپے غیر ترقیاتی جبکہ 3 ارب 25 کروڑ روپے کی خطیر رقم ترقیاتی اخراجات کے لئے ہے۔

☆ اس ترقیاتی پروگرام کے ذریعے پنجاب کے بچے اور بچیوں کیلئے نئے Avenues متعارف کرائیں گے۔ اس ضمن میں کئی نئے پیکجز اور پالیسیز کی تیاری جاری ہے جس میں 1 ارب روپے کی لاگت سے "CM Internship Program" بھی شامل ہے۔ نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں انٹرن شپ کے مواقع دیں گے تاکہ وہ اپنے کیریئر کی بہتر پلاننگ کر سکیں۔ نوجوانوں سے میری گزارش ہوگی کہ اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

جناب سپیکر!

☆ ہماری نصف آبادی جو کہ خواتین پر مشتمل ہے، اُن کی ترقی ہمیشہ سے ہماری اولین ترجیح رہی ہے۔ خواتین کی ترقی کے بغیر قومی ترقی کا خواب پورا نہیں ہو سکتا۔ ملازمت پیشہ ہماری ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کے لئے ڈے کیئر سنٹرز وقت کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کی فکر اور پریشانی کے بغیر اپنے کیریئر کو جاری رکھ سکیں۔ Working Women کی آسانی کے لئے حکومت 1 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب بھر میں نئے ڈے کیئر سنٹرز قائم کرے گی۔

جناب سپیکر!

☆ اقلیتیں پاکستان کی شان ہیں۔ ہمارے دین، آئین، تہذیب اور روایات سے ہمیں اُن کے احترام، تحفظ اور زندگی میں آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنے کی راہنمائی ملتی ہے۔ غیر مسلم پاکستانیوں نے قیام پاکستان، تعمیر پاکستان اور دفاع پاکستان میں ہمیشہ نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اقلیتوں کی فلاح و بہبود اور سہولیات کی فراہمی کی مد میں رواں مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں 1 ارب 40 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

☆ آج کی دنیا ہنر اور Skill کی دنیا ہے۔ ہنرمند بنا کر ہم اپنے نوجوانوں کو قومی ترقی کا انجن بنا سکتے ہیں۔ Skill Development انہیں جاب مارکیٹ میں قابل قبول بناتی ہے۔ ملکی تعمیر و ترقی میں White Collar Jobs کے ساتھ ساتھ Blue Collar Jobs کے کردار سے صرف نظر نہیں کیا جا سکتا۔ Skill Development کے تمام اداروں بشمول ٹیوٹا، PVTTC وغیرہ کو جدید بنیادوں پر استوار کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کیلئے 20 کروڑ روپے کی لاگت سے **CM Skill Development Initiatives** پروگرام کا آغاز کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ مجموعی طور پر Industries, Commerce and Investment Department کیلئے رواں مالی سال میں 25 ارب 86 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جس میں سے 13 ارب 17 کروڑ روپے غیر ترقیاتی جبکہ 11 ارب 16 کروڑ روپے ترقیاتی فنڈز کی مد میں رکھے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ اللہ تعالیٰ نے پانچ دریاؤں کی اس دھرتی کو اپنی نعمتوں اور رحمتوں سے نوازا رکھا ہے۔ زرخیز پنجاب میں زرعی انقلاب ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ زراعت ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ یہ خطہ ہمیشہ سے Food Basket رہا ہے۔ لیکن ہماری زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر!

☆ Food Security قومی سلامتی کے تصور کا ایک جزو بن چکا ہے۔ زراعت کیلئے رواں مالی سال میں مجموعی طور پر 79 ارب 12 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جس میں سے 50 ارب 62 کروڑ روپے غیر ترقیاتی جبکہ 28 ارب 50 کروڑ روپے ترقیاتی اخراجات کیلئے مخصوص کیے گئے ہیں۔ ہمارے زرعی ترقیاتی پروگرام میں خصوصی طور پر 2 ارب روپے کی لاگت پر مبنی "**Agriculture Transformation Program**" اور 2 ارب 50 کروڑ روپے کی خطیر رقم کی مدد سے "**Model Agriculture Malls**" کا قیام قابل ذکر

ہے۔ ان **Model Agriculture Malls** کا مقصد کاشتکاروں کو تمام ضروری سہولیات فراہم کرنا اور ان کی عمومی فلاح و بہبود ہے۔ اس منصوبے کے تحت کسانوں کو One Window Operation کے ذریعے ایک چھت تلے زرعی قرضے، معیاری کھادا اور بیج، زرعی مشینری اور سٹورٹج کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

جناب سپیکر!

☆ پنجاب کے زرعی ایکسپورٹ پوٹینشل کو مکمل طور پر بروئے کار لانے کی ضرورت کے پیش نظر ہماری حکومت خوردنی تیل کے بیجوں اور پھلوں خصوصاً Citrus Fruits کی Shelf Life اور پیداوار میں اضافہ کر کے خلیجی ممالک اور یورپ تک ان کی برآمدات بڑھانے کے لئے پُر عزم ہے۔ رواں مالی سال میں گندم کے گردشی قرضوں کے دیرینہ مسئلے کو حل کرنے کیلئے بھی 264 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

☆ لائیو سٹاک کا غربت میں کمی اور دیہی معیشت میں بنیادی کردار ہے۔ جانوروں میں منہ کھڑ کی بیماری سے اُن کی پیداواری صلاحیت اور برآمد متاثر ہوتی ہے۔ اس بیماری کے تدارک کے لیے ہماری حکومت ایک مربوط پروگرام شروع کر رہی ہے۔ لائیو سٹاک کی پیداوار بڑھانے کے لیے جدید طریقوں پر مبنی Breed Improvement Program کا بھی آغاز کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں گوشت کی برآمد بڑھانے کیلئے بین الاقوامی معیار کے مطابق Disease Control Compartments اور پورے پنجاب میں مویشی پال حضرات کی دہلیز پران کے جانوروں کو مفت حفاظتی ٹیکہ جات کی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔

☆ حکومت پنجاب نے لائیو سٹاک کے شعبہ میں مجموعی طور پر Livestock and Dairy Development کیلئے 21 ارب 54 کروڑ روپے مختص کیے ہیں جس میں سے 19 ارب 46 کروڑ غیر ترقیاتی جبکہ 2 ارب 8 کروڑ روپے ترقیاتی بجٹ کی مد میں مخصوص کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ ذاتی گھرانہ انسان کی فطری خواہش اور بنیادی ضرورت ہے۔ ہماری حکومت 5 ارب روپے کی لاگت سے "اپنی چھت، اپنا گھر" کے نام سے ایک میگا ہاؤسنگ پراجیکٹ لانچ کر رہی ہے۔ پہلے مرحلے میں ایک لاکھ گھر بنائے

جائیں گے۔ شفاف طریقہ کار کے تحت اہل درخواست گزاروں کو نرم شرائط اور آسان اقساط پر یہ گھر دیئے جائیں گے۔

جناب سپیکر!

☆ سڑکوں کے نیٹ ورک میں بہتری لانا مسلم لیگ (ن) کی حکومت کا طرہ امتیاز رہا ہے۔ اچھی اور معیاری سڑکیں نہ صرف لوگوں کو آپس میں جوڑتی ہیں بلکہ تجارت، سیاحت اور دیگر اقتصادی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیتی ہیں۔ ہم نے اپنی روایت برقرار رکھتے ہوئے رواں مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کیلئے 147 ارب 40 کروڑ روپے کی خطرہ رقم مختص کی ہے۔ جس کے تحت ایک سے دوسرے ضلع کو جوڑنے والی سڑکوں کے علاوہ Farm to Market Roads اور شہر کی اندرونی سڑکوں کی توسیع، تعمیر، مرمت اور بحالی کا کام کیا جائے گا۔

جناب سپیکر!

اسی ضمن میں (Phase-II) Roads Rehabilitation Programme کے تحت پنجاب بھر میں 320 ارب روپے کی لاگت سے 82 سڑکوں کی تعمیر و بحالی کا منصوبہ بھی شروع کیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں 140 ارب روپے کی لاگت سے 5 بڑی شاہراہوں کی تعمیر و توسیع شروع کی جا رہی ہے جن میں سرگودھا، چنیوٹ، فیصل آباد، ملتان، وہاڑی، بہاولپور، جھانگڑہ شرقی، سمندری، ساہیوال اور چیچہ وطنی۔ لیہ براستہ پیر محل، شورکوٹ، گڑھ مہاراجہ شامل ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ سفری سہولیات کیلئے ٹرانسپورٹ کے شعبے میں مجموعی طور پر 25 ارب 75 کروڑ روپے کی رقم رواں مالی سال کیلئے مختص کی گئی ہے جس میں سے 21 ارب 70 کروڑ روپے غیر ترقیاتی جبکہ 4 ارب 5 کروڑ روپے ترقیاتی بجٹ کی مد میں رکھے گئے ہیں جس کے ذریعے پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام میں مزید بہتری اور توسیع ہوگی۔ لاہور، ملتان اور راولپنڈی کی طرز پر صوبے کے دیگر بڑے شہروں میں میٹرو بس سسٹم بنائیں گے۔ 2 ارب روپے کی لاگت سے ماحول دوست E-Buses کا منصوبہ شروع ہوگا جس کیلئے رواں مالی سال کے آخری تین ماہ میں 20 کروڑ روپے

مختص کئے گئے ہیں۔ نوجوانوں خصوصاً طلباء و طالبات کو اپنی سواری دینے کیلئے 1 ارب روپے کی لاگت سے E-Bikes دیں گے جس کیلئے رواں مالی سال کے آخری تین ماہ میں 20 کروڑ روپے مختص کر دیئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ پائیدار ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ اور خطرہ Climate Change ہے۔ درجہ حرارت میں اضافہ، خشک سالی، معمول سے ہٹ کر بارشیں اور سیلابی صورتحال نے جہاں ایک طرف زراعت کو سخت متاثر کیا ہے تو دوسری طرف عوام کے جان و مال کو بھی خطرے میں ڈالا ہے۔

☆ موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرات سے نمٹنے اور Climate Resilience کے لئے 2 ارب 20 کروڑ روپے کی خطیر رقم رواں مالی سال میں غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں مختص کی گئی ہے۔

☆ پچھلے کچھ سالوں سے صوبہ پنجاب بالعموم اور لاہور بالخصوص سموگ اور فضائی آلودگی کا شکار ہے۔ اس سلسلے میں شہروں میں Green Cover بڑھانے کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے عوام کو سموگ کے زہریلے اثرات سے بچانا ہے۔ سموگ اور اس سے لاحق خطرات پر قابو پانے کیلئے 50 کروڑ روپے کی لاگت سے اقدامات کی مد میں 25 کروڑ روپے غیر ترقیاتی فنڈز کی مد میں بھی رکھے گئے ہیں۔ مجموعی طور پر Environment Protection and Climate Change Department کیلئے رواں مالی سال میں 6 ارب 48 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جس میں سے 1 ارب 71 کروڑ روپے غیر ترقیاتی جبکہ 4 ارب 77 کروڑ روپے ترقیاتی فنڈز کی صورت میں مختص کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی خصوصی ہدایت پر ہم نے 7 ارب روپے کی لاگت سے "ستھرا پنجاب" کے نام سے ایک خصوصی پروگرام شروع کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں نکاسی آب، سیوریج، کچرے کی صفائی، ٹوٹے گٹروں اور گندگی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

جناب سپیکر!

☆ معاشی و سماجی ترقی کے لئے امن لازمی تقاضا ہے۔ موٹروے کی طرح "Safe City Project" بھی مسلم لیگ (ن) کا تحفہ ہے۔ اس منصوبے کو پنجاب بھر کے 18 شہروں میں یجایا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ پانچ سال میں پنجاب کے تمام اضلاع میں "Safe City Project" ہوگا۔ یہ منصوبہ جرائم ختم کرنے کے ساتھ ٹریفک کے نظام میں Track and Fine کی پالیسی کے ذریعے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیاں کم کرنے میں بھی مددگار ہوگا۔ چنانچہ 5 ارب روپے کی خطیر رقم پر مبنی "محفوظ پنجاب" کے اس پروگرام کے تحت رواں مالی سال میں 2 ارب روپے مختص کر دیئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ صحافت اور سیاست ایک دوسرے کیلئے لازم و ملزوم ہیں۔ ہم میڈیا کی اہمیت اور ان کے آئینی کردار کے معترف ہیں۔ جمہوریت اور شہری و دستوری آزادیوں کے لئے ان کی جدوجہد کی قدر کرتے ہیں۔ ہمیں میڈیا، میڈیا ورکرز اور عام صحافیوں کو درپیش مشکلات کا بخوبی ادراک ہے۔ اُن کی فلاح و بہبود مسلم لیگ (ن) حکومت کی ہمیشہ ترجیح رہی ہے۔

☆ صحافیوں کے ساتھ ساتھ میڈیا ورکرز اور ٹیکنیکل اسٹاف کی بہتری پر بھی توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ آج ہم Journalist Endowment Fund کے قیام کیلئے 1 ارب روپے کا اعلان کرتے ہیں۔ اس سے نہ صرف میڈیا ورکرز کو بہتر علاج معالجے کی سہولت ملے گی بلکہ شہید ہونے یا وفات پا جانے والے میڈیا ورکرز کے خاندانوں کی کفالت بھی ممکن ہو سکے گی۔

جناب سپیکر!

☆ آخر میں، میں آپ کا اور تمام معزز ارکان اسمبلی، سرکاری اداروں اور دیگر تمام ساتھیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی شرکت اور تعاون کے بغیر بجٹ سازی کا عمل ممکن نہ تھا۔ میں محکمہ خزانہ، پی اینڈ ڈی بورڈ پنجاب اور پنجاب اسمبلی کے افسران و سٹاف کا بھی خاص طور پر شکر گزار ہوں جن کی شبانہ روز محنت اور لگن سے یہ مراحل طے ہوئے۔

جناب سپیکر!

☆ اللہ تعالیٰ کے کرم سے یہ محض 21 دن میں ہم کر پائے ہیں۔ اس ایوان کا ہر معزز رکن اگر ایک ٹیم بن کر کام

کرے تو میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ پانچ سال میں صوبہ پنجاب اور اس کے عوام کی ترقی کا جو خواب ہم نے دیکھا ہے، وہ کاغذوں سے نکل کر سورج کی روشنی کی طرح ہماری آنکھوں کے سامنے ہوگا۔

☆ جون میں باضابطہ سالانہ بجٹ مالی سال 2024-25ء پیش کریں گے۔ وزیر اعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کے وژن اور ہدایت کے مطابق صنعت کار، تاجر، کسان، ڈاکٹر، وکیل، استاد، خواتین، طالب علموں سمیت معاشرے کے تمام طبقات کی مشاورت اور تجاویز کی روشنی میں بجٹ بنائیں گے۔ اس ایوان کے ہر رکن کی تجویز کا خیر مقدم کریں گے۔ تاکہ یہ حکومت کا نہیں، سب کا بجٹ ہو۔

☆ آئیں، ہم مل کر ایک نئی تاریخ رقم کریں، پنجاب کی تاریخی ترقی، عوام کی خوش حالی اور نوجوانوں کو مستقبل کا معمار بنانے کی۔

جہاں پہنچ کے قدم ڈگمگائے ہیں سب کے
اسی مقام سے اب اپنا راستہ ہوگا

☆ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

☆ پاکستان پائندہ باد

☆☆☆☆☆☆